O

غمِ ہستی گوارا ہو رہا ہے
تبھی تم سے کنارہ ہو رہا ہے

مجھے کچھ اور راہیں چھاننی ہیں
کہیں سے یہ اشارہ ہو رہا ہے

جدائی سانحہ تھا، ہو گیا تھا
وہی اب پھر دوبارہ ہو رہا ہے

نئے رشتے، نئی منزل، نئے ہم
جنم گویا ہمارا ہو رہا ہے

https://emad-ahmad.com/

اُسے منزل سمجھنا چھوڑ دو، وہ
سفر کا استعارہ ہو رہا ہے

مرِا دل دیکھ آیا ہے حقیقت
تبھی تو بے کنارہ ہو رہا ہے

تصوف، روشنی، منزل، مقدر
ہمیں کوئی سہارا ہو رہا ہے

وہ اک رستہ ہماری زندگی ہے
جو اب منزل سے پیارا ہو رہا ہے

عماد اب زندگی کا غم نہیں ہے
ہمیں مرنے کا یارا ہو رہا ہے

https://emad-ahmad.com/